# امورِ عالمِ اسلام

محمود احمد غازی

**برازیل** برازیل کی کریمینل کورٹ کے جج جناب ڈاکٹر نیوٹن جیبار ایس نے گزشتہ دنوں اپنے قبولِ اسلام کا اعلان کیا، یہ اعلان انہوں نے کورٹیبا کی اسلامی انجمن کے زیرِ اہتمام منعقد ہونے والی ایک خصوصی اور بڑی تقریب میں کیا۔ اس تقریب میں شہر کے قریب قریب سارے ہی مسلمانوں نے شرکت کی۔ ہم ڈاکٹر صاحب کو ان کے قبولِ اسلام پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

**ڈنمارک** ڈنمارک کی سات تعلیم یافتہ خواتین نے اسلام قبول کر کے اپنے نئے اسلامی نام اختیار کر لئے ہیں۔ انہوں نے ڈنمارک میں رابطہ عالم اسلامی کے دفتر سے درخواست کی ہے کہ وہ قبولِ اسلام کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے معاملات سے نبٹنے میں ان سے تعاون کرے۔

**سنگاپور** سنگاپور کی جمعیۃ الدعوۃ الاسلامیہ کی مساعی سے سنگاپور کے تقریباً دو سو افراد نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ اس سے قبل بھی تقریباً تین ہزار افراد نے یہاں اسلام قبول کر لیا تھا۔ قبولِ اسلام کی اس رفتار سے معلوم ہوتا ہے کہ مشرقِ بعید میں اسلام کا نور تیزی سے پھیل رہا ہے اور مسلمانوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ

**مراکش** مراکش کے حکمران شاہ حسن دوم کے ہاتھ پر وہاں کے اعلیٰ تعلیم یافتہ غیر مسلموں کی ایک بڑی جماعت نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ ان حضرات کو قبولِ اسلام کے بعد مراکش کی وزارتِ امورِ دینیہ اور رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ کی طرف سے قرآن مجید کے نسخے اور دوسری اسلامی کتابوں کے سیٹ بطورِ عطیہ پیش کئے گئے۔

**ترکی** استنبول میں گزشتہ دنوں ایک ادارہ تربیتِ ائمہ کا افتتاح کیا گیا۔ یہ غالباً ترکی کا سب

سے بڑا اور جدید ترین اسلامی ادارہ ہوگا۔ اس کی تعمیر پر تیس لاکھ ترک پونڈ کی خطیر رقم صرف ہوئی ہے۔ ادارہ کی عمارت نہایت وسیع و عریض ہے اور تین منزلوں پر مشتمل ہے۔ اس ادارہ میں ڈھائی ہزار طلبہ اسلامی تعلیم و تربیت حاصل کرسکیں گے۔

## سعودی عرب

جامعۂ اسلامیہ (مدینہ منورہ) کی اعلیٰ مشاورتی مجلس نے اپنے حالیہ اجلاس میں ایک حدیث کالج قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کالج کے قیام کی تجویز مجلس کے سربراہ اور جامعۂ اسلامیہ کے چانسلر شیخ عبدالعزیز بن باز نے پیش کی تھی مجلس کے تمام ارکان نے اس تجویز کو نہایت پسند کیا اور آئندہ سال سے اس کالج کے قیام کا فیصلہ کیا۔ اللہ تعالیٰ اس نیک منصوبہ کو جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچائے اور اس کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک احادیثِ رسولؐ کا علم پہنچائے۔

گزشتہ دنوں مصر کے نائب صدر جناب حسین الشافعی نے رابطہ عالمِ اسلامی (مکہ مکرمہ) کے زیرِ اہتمام ایک ثقافتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس وقت عالمِ اسلام جن مصائب و مشکلات سے دوچار ہے ان سے نجات کا واحد ذریعہ نظامِ خلافت کا قیام ہے۔ خلافت ہی کے قیام سے مسلمانوں کو ان کا گمشدہ عزّ و وقار واپس مل سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر اسلامی مُلک کا فرض ہے کہ احیائے خلافت کے سلسلہ میں اس پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں اُن کو پُورا کرے اور اس تجویز کو جلد از جلد عملی شکل دینے کی کوشش کرے! انہوں نے کہا کہ خلافت اسلام اور مسلمانوں کی سیاسی اور اجتماعی مرکزیت کا ایک نشان اور مظہر ہوگی جو مسلمانوں کے جُملہ اختلافات کو بالتدریج ختم کر دے گی۔ جناب حسین الشافعی نے اس ضمن میں ایک عملی پروگرام بھی پیش کیا ہے جس پر رابطۂ عالمِ اسلامی میں غور و فکر کیا جا رہا ہے۔ اس پروگرام کے مطابق موجودہ صدی ہجری کے آخری پانچ سالوں میں اس امر کی کوشش ہونی چاہیئے کہ قرآن مجید اور قرآنی علم کو زیادہ سے زیادہ عام کیا جائے۔ زیادہ سے زیادہ بچّوں کو قرآن پاک حفظ کرایا جائے۔ قرآن پاک کے نسخے مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ دُنیا کے کونے کونے میں پھیلا دیئے جائیں! اس طرح آئندہ صدی کے شروع ہونے سے قبل ہم ایک نئی اور بہت بڑی رُوحانی اور اجتماعی قوّت حاصل کرلیں گے جس سے کام لے کر ہم آئندہ صدی کے آغاز سے احیائے اسلام کی ایک نئی اور ہمہ گیر تحریک

شروع کر سکیں گے۔

**کویت** گزشتہ ماہ حکومتِ کویت نے بھی اسلامی ترقیاتی بنک کے معاہدہ کی توثیق کر دی ہے۔ حکومتِ کویت نے اسلامی ترقیاتی بنک میں اپنے حصّہ کے طور پر دس کروڑ اسلامی دینار کی رقم ادا کی ہے۔

**یوگنڈا** اسلامی سیکرٹریٹ کے سیکرٹری جنرل جناب حسن التہامی نے اعلان کیا ہے کہ اسلامی سیکرٹریٹ افریقہ میں دو اسلامی یونیورسٹیاں قائم کرے گا۔ ان میں سے ایک یونیورسٹی یوگنڈا میں اور دوسری نائیجریا میں ہوگی۔ یہ دونوں اسلامی یونیورسٹیاں "تاریک برِاعظم" میں اسلام کی روشنی کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کا کام کریں گی۔

**یوگوسلاویا** دُنیا بھر کے اسلامی اور دینی حلقوں میں یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سُنی جائیگی کہ یوگوسلاویا کے چالیس لاکھ مسلمانوں کے قائد اور وہاں کی جمعیتہ العلماء کے صدر شیخ محمد سلیمان کومورا انتقال کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝ مرحوم نے اپنی پوری زندگی یوگوسلاویا میں اسلامی تشخص کو برقرار رکھنے اور وہاں کے تاریک اور گھٹے ہوئے ماحول میں اسلامی تعلیم و تربیت کی شمع کو روشن رکھنے میں بسر کی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنّت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ہمارے یوگوسلاوی بھائیوں کو اُن کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین ؂